39864-کیا قضاء کا روزہ توڑنے والے کو تین یوم کے روزے رکھنا ہونگے ؟

سوال

میں نے قضاء کا روزہ بغیر کسی عذر کے کھول دیا تھا مجھ پر کیا واجب آتا ہے ؟
میں نے بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس کے بدلے مجھے بعد میں تین ایام کے روزے رکھنا ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کے قضاء کے روزے واجب کردہ روزوں میں سے ہیں انسان انہیں بغیر کسی شرعی عذر کے نہیں توڑ سکتا، لھذا جب انسان قضاء کا روزہ رکھ لے تو اس پر اسے مکمل کرنا لازم ہوگا.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (39752) اور (39991) کے جوابات کو ضرور دیکھیں.

اور اگر رمضان کے قضاء کا روزہ کھول دیا تو اس کے بدلے ایک دن کا روزہ رکھنا ہوگا، اور اگر اس نے یہ روزہ بغیر کسی عذر کے توڑا تو اسے قضاء کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے ہاں اس معصیت و گناہ سے توبہ و استغفار بھی کرنا ہوگی.

اور آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ اس کے بدلے تین یوم کے روزہ رکھنا ہونگے اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ملتی.

بلکہ بعض علماء کرام نے یہ کہا ہے کہ: اس کے ذمہ دو دن کے روزے ہونگے ایک دن تو رمضان کا اور دوسرا قضاء کے روزہ کا.

لیکن صحیح یہی ہے کہ صرف ایک روزہ ہی رکھنا ہوگا.

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "المحلی" میں کہا ہے کہ:

جس نے رمضان کی قضاء میں رکھا ہوا روزہ جان بوجھ کر عمدا کھول دیا تو اس پر صرف ایک یوم کی قضاء ہی ہوگی، کیونکہ قضاء کا واجب شرعی واجب ہے. جس کا اللہ تعالی نے حکم نہیں دیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے یوم کی قضاء کی، لھذا کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی نص اور اجماع کے اس سے زیادہ کرے.
اھ

دیکھیں: المحلی لابن حزم (271/6)

واللہ اعلم.